Submission of E-contents

1. Name: DR. SYED MOHAMMAD QUASIM
2. Designation: Associate Professor
3. Department/College: URDU/S. Sinha College, Aurangabad
4. Subject: URDU
5. Course Type : (UG/PG/UG Vocational Courses/PG Vocational Courses/Medical/Para-Medical/LAw/Technical/ Educational/ Diploma) write anyone : UG
6. Course (B.A/B.Sc/B.Com/M.A./M.Sc/M.Com) write anyone : B.A. Hons Part III, Paper V, Group A
7. Title/Heading of e-content : GHALIB KI GHAZAL GOI
8. Image to be displayed with e-content (1125x750 in jpg or png only): drive link
9. PDF of e-content (in . pdf and < 10Mb) : drive link
10. URL from YouTube Video of e-content:
11. Whatsapp Number : 9431632576

NOTE: In Sr.No.9 &10, One must be filled.

Fill and send to munodalgaya@gmail.com

غالب کی غزل گوئی

B.A. Part III Hons. Paper V
Group A

اردو میں غالب کی شخصیت بڑی دلکش اور جاندار ہے۔ غالب اردو شاعری میں اس متنوع شخصیت کے حامل ہیں جس پر اردو نقادوں نے مختلف مضامین لکھے اور ان مضامین کی روشنی میں یہ اعتراف کیا ہے کہ غالب کی فکر شوخ، منفرد، آزاد، زندہ دل، جاندار اور رنگین و دلکش ہے۔ غالب نے اردو شاعری کو ایک نیا رنگ و آہنگ دیا۔ غالب کی شاعری میں ایمائیت اور کنایہ دوسرے شعراء کے مقابلے میں زیادہ نظر آتے ہیں۔ غالب نے اپنی غزلوں میں ایمائیت کے ذریعہ جادو جگایا ہے۔ انہوں نے اپنی شاعری میں ایمائیت کے استعمال میں فنی لوازمات کا خیال رکھا ہے۔ ان کی غزلوں کے ان اشعار میں ایمائی انداز ملاحظہ کیجیے:

تو اور آرائشِ خمِ کاکل
میں اور اندیشہ ہائے دور دراز

ہوس کو ہے نشاطِ کار کیا کیا
نہ ہو مرنا تو جینے کا مزہ کیا

غالب کی غزلوں میں ردیفوں کا خوبصورت استعمال بھی نظر آتا ہے۔ ان کی ردیفیں غزلوں کے مرکزی خیال کی شیرازہ بندی کرتی ہیں اور ان کی ردیفیں وحدتِ تاثر سے بھی لبریز ہیں۔ مثال کے طور پر یہ اشعار دیکھیے:

حسن غمزے کی کشاکش سے چھٹا میرے بعد
بارے آرام سے ہیں اہلِ جفا میرے بعد

کسی کو دے کے دل کوئی نوا سنجِ فغاں کیوں ہو
نہ ہو جب دل ہی سینے میں تو پھر منہ میں زباں کیوں ہو

مذکورہ دونوں اشعار میں "میرے بعد" اور "کیوں ہو" کی تکرار میں جذبہ کا بڑا مؤثر انداز پوشیدہ ہے۔ غالب کے کلام کے مطالعے سے ان کی انفرادیت کا احساس ہوتا ہے۔ ان کی آواز دور سے ہی پہچان لی جاتی ہے۔ ان کے اشعار میں دلچسپی اور نرم و تیز آنچ پائی جاتی ہے ؎

ہستی کے مت فریب میں آجائیو اسدؔ
عالم تمام حلقۂ دامِ خیال ہے

غالب کی غزلوں میں وحدت الوجود کا نظریہ بھی پوری آب و تاب کے ساتھ نظر آتا ہے۔ اس نظریے کی وجہ سے ان کے یہاں تشکیک کا رنگ ابھرا ہے ؎

جب کہ تجھ بن نہیں کوئی موجود
پھر یہ ہنگامہ اے خدا کیا ہے

غالب نے اپنے زمانے کے عامیانہ خیالات اور مبتذل محاوروں سے پرہیز کیا ہے۔ شاہ حاتم، آبرو، ناسخ اور رنگین کے کلام میں رعایت لفظی کے اثرات موجود ہیں، مرزا کے یہاں بھی رعایت لفظی پائی جاتی ہے لیکن انہوں نے اسے کبھی بھی فن کے طور پر نہیں اپنایا بلکہ انہوں نے اس کو جدت سے ادا کر کے نبھایا ہے کہ اس کا تاثر مغلوب نہیں ہوتا۔ اشعار دیکھئے ؎

پھر مجھے دیدۂ تر یاد آیا — دل جگر تشنۂ فریاد آیا
دم لیا تھا نہ قیامت نے ہنوز — پھر ترا وقتِ سفر یاد آیا

کوئی ویرانی سی ویرانی ہے دشت کو دیکھ کے گھر یاد آیا
میں نے مجنوں پہ لڑکپن میں اسد سنگ اٹھایا تھا کہ سر یاد آیا

غالب نے اپنے مضامین کو جس عمدگی کے ساتھ اشعار کے سانچے میں ڈھالا ہے، اس کی مثال نہیں ملتی ۔ غالب کی ندرتِ بیان دیکھئے کہ

ملنا ترا اگر نہیں آساں تو سہل ہے
دشوار تو یہی ہے کہ دشوار بھی نہیں

خواہش کو احمقوں نے پرستش دیا قرار
کیا پوجتا ہوں اس بتِ بیداد گر کو میں

کبھی ان کا عشق حقیقت و معرفت سے ہم آہنگ بھی ہو جاتا ہے ۔ شعر دیکھئے کہ

جب وہ جمالِ دل فروز صورتِ مہرِ نیم روز
آپ ہی ہو نظارہ سوز پردے میں منہ چھپائے کیوں

غالب نے زندگی کی حقیقتوں سے بھی ہمیں روشناس کیا ہے ۔ آفات و حادثات کے اس جہاں میں جہاں غم کا بحرِ بیکراں ہے اور خوشی چند گمنام) جزیروں کی طرح ہے ۔ مسرت و عافیت کی سعیِ ناتمام اور غم سے نجات کی تمنا قائم رکھنا بے وقوفی ہے ۔ غالب نے زندگی کی اس حقیقت کو اس شعر میں خوبصورت زبان میں بیان کیا ہے کہ

غمِ ہستی کا اسد کس سے ہو جز مرگ علاج
شمع ہر رنگ میں جلتی ہے سحر ہونے تک

غالب کے دیوان میں مشکل پسند اشعار اور تصور محبوب سے متعلق بھی اشعار ملتے ہیں اور متصوفانہ خیالات بھی موجود ہیں - غالب نے اشعار کے ذریعہ پہیلی تراشی بھی کی ہے اور ان کی طبیعت کا ظریفانہ رنگ بھی ان کے کلام میں موجود ہے - غرض یہ کہ غالب کی غزلوں میں تمام افکار و نظریات کا استعمال ہوا ہے اور انہوں نے ان افکار کو فنی حسن کے ساتھ برتا ہے - یہی وجہ ہے کہ ان کی شاعرانہ عظمت و مقبولیت اور انفرادیت اپنی جگہ پر مقدم ہے -

X

DR. SYED MOHAMMAD QUASIM
Associate Professor
Deptt. of Urdu, S. Sinha College, Aurangabad

Course: B.A. Hons Part III, Paper V, Group A

Title/Heading of E-Content: GHALIB KI GHAZAL GOI